السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ لڑکا نماز میں صف اول میں کھڑا ہو سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ نابالغ لڑکے کےلیے حکم ہے کہ وہ صف اول کو بڑے لوگوں کےلیے رہنے دے اور خود اس میں کھڑا ہونے کی کوشش نہ کرے، بلکہ وہ دوسری صف میں کھڑا ہو اور اسی طرح اگر عورتیں بھی باجماعت نماز پڑھتی ہوں تو وہ تیسری صف میں یعنی بچوں کی صف کے پیچھے اپنی صف بنائیں۔ جیسا کہ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ پہلی صف میں بالغ افراد کو کھڑا کرتے، دوسری میں بچوں کو اور عورتوں کو تیسری صف میں کھڑے ہونے کا حکم فرماتے۔ الفاظ یہ ہیں:

(وَيَجْعَلُ الرِّجَالَ قُدَّامَ الْغِلْمَانِ، وَالْغِلْمَانَ خَلْفَهُمْ، وَالنِّسَاءَ خَلْفَ الْغِلْمَانِ) رواه احمد بحواله نیل الاوطار، باب موقف الصبیان ج ۳ ص ۲۰۷

مگر یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب بالغ افراد کافی تعداد میں حاضر ہوں، لیکن اگر بالغ افراد ایک آدھ ہوں تو ایسی صورت میں صف کے آداب کو پیش نظر رکھتے ہوئے نابالغ بچہ بھی پہلی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(عن أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ عليه السلام، وَأُمِّي خَلْفَنَا أُمُّ سُلَيْمٍ) (بحواله نیل الاوطار: باب موقف الصبیان ص ۲۰۷ ج ۳

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے وقت نابالغ لڑکا صف اول میں بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص391

محدث فتویٰ